نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر [illegible] جلد [illegible] — لودیانہ [illegible] مئی [illegible] — قیمت [illegible]

اشتہار قیمت نور افشاں

[illegible]

میونسپل کمیٹی کے جلسے

[illegible]

اُنکے وزراء شتوں کو بھی یاد نہیں ہوا کہ بعض ان لوگوں کے ممبروں
نئے میں کوئی الفیت مربی نرم کیا جانے جیسے اُن لوگوں کی آنکھیں
سے کانتا اور چنانچہ گورنمنٹ کو بعض لوگوں کے رو بچ دیا جیسا کہ ایک
کی کارسازی کو یہاں کے ایک آدمی کی محنت سے ۔ ۔ نسبت کو
بڑھ کر نسبت بہ یک سے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بیہ
تقسیم تنزل اور دولت کو بچا ذیہ کہ یہاں کا سارا دن اُنکے ایک
منٹ کے برابر بلکہ زیادہ ہو۔ تعجب ہے کہ غیر ملک کے لوگ جو یہاں
سے ہزاروں کوس پر بیٹھے ہیں نہ ہمارے ہم قوم نہ ہم ملک نہ ہم
مذہب ۔ شکل صورت ایک اور رنگ روپ ایک۔ ہم محض
بھائی انسانی ہمدردی اور بجائے جس کے فرزند ہی کے معلوم ہوں
بہتر ہیں بجتے ہیں کہ یہاں کے واسطے کوئی صورت بہتری ہو
تجویز کی نکالیں۔ خاص نتیجی میں چند روز سے ایک کمیٹی بنام
برٹش انڈین ایسوسی ایشن مقرر ہوا ہے جس کے ممبر
روزانہ اور ممبران پارلیمنٹ خاص وعام شامل ہیں اور ہمیشہ
ہندوستان کی شکایتوں اور مصیبتوں کی بابت گفتگو اور مباحثہ
کرکے حق اللہ ور کوئی صورت اُنکی بہتری کے پیش کرتی رہتی ہے
نہیں جانتے ہیں۔ جنہوں نے اُنکے زیادہ ہونے کے بعد یہاں کا حال
دیکھتے ہیں کہ کمال حسرت اور حیرت پیدا ہوتی ہے کہ کیا دل کی
یہ سب نقص اور خرابی اپنے نتیجہ اس کو عملی کو پایا جاتا
ہو ۔ آپ انتخاب کرنے ممبران میونسپل کمیٹی کے اُن ہی میں
انکی ہمت اس عہدہ جلیلہ کے واسطے ذاتی طور پر لیاقت قریب
یا سیاست ہمدردی خیرخواہی وغیرہ بجائے جن ترک خودغرضی و ترکی
پیدا وشی نفس نشیں پر گرہمارے انتخاب شدہ ممبروں میں سے
بعض ایسے ہیں جنہوں نے لیاقت کو ۔ قدم بہ قدم چھوڑ دیا ہے
اپنی قومی خیرخواہی کے بجائے خودغرضی مقدم سمجھی ہوئی ہے
یہاں کے میونسپل اکثر خاندانی چوہدری اور بے علم صاحبان
مقرر ہوتے ہیں جنکو اپنی دکانداری اور کاروبار کے خیال
سے سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں اتفاق سے ظاہر ہے کہ جلسہ کا
کاروائی کو ۔ ۔ ۔ [illegible]

ہے ۔ تا وعام کی طرف سے گزشتہ ہو گئے ۔ اور ہر طرح بھی ترقی
اُنکی ذاتی لیاقت چنداں وسیع نہیں مگر ۔ اس میں اس
یادہ میں تو ویسے کیا کر سکتے ہیں ۔ ست ہمیں تو معتبر عام
ہو ۔ وہ سردار جاگیردار ۔ متنزل لوگ ہیں جنکو اپنے ہی میں
حضرت باد ۔ تعالیٰ سے فرصت ۔ جو تنت حق ہو ۔ اگر شائید
واسطے نام آسی یا لحاظ ملاحظہ اور بالغرض خیال رفاہ عام
کمیٹی کی طرف توجہ بھی کریں تو نتیجہ کیا ہوگا جبکہ نہ تو کسی
علم پیشہ نہ تعلیم یافتہ حالات ۔ معاصرہ قریب و بعید ۔ مطالعہ ۔ بیانات
اخبارات حاصل ہو اور نہ تجربہ کاری ہے ۔ بعض معاملات وجہان
پنی سیر ۔ بعض رسمی داروں کو بھی کمیٹی میں جگہ ملتی ہے جو کیا
پیش کرتے مصاحب تر ہیچے اپنی عادت کے اظہار کا اور ۔ پنے
خاص فائدہ و برتری کا سوچ نکالتے ہیں ✦

میری یہ غرض کچھ حاسدانہ یا خفا نہیں ہے بلکہ محض بیان امر
واقعی ہے ۔ میری شکایت کل ممبروں کی نسبت نہیں کیونکہ بعض
بعض صاحب اُن میں سے ایسے ہیں جو نہایت مہذب و شائستہ اور نیک
تھوڑا بہت جو کچھ ہوسکا ہے محض اُنہی کی لیاقت اور نیک نیتی
کا نتیجہ ہے۔ دیکھئے انجمن ۔ ۔ ۔ ۔ اور آخر ۔ ۔ ۔ ۔ یا کمیٹی
وغیرہ کس نہج پر شروع ہیں اور اپنے لوگوں کے واسطے کیا کیا
کرتے جاتے ہیں ۔ مگر یہ کم صرف اُن اصحاب کے انتخاب پر ہے
کہ جو خود علم و تہذیب کے محتاج ہیں اور اشاعت تعلیم عام و تہذیب
قومی کے حامی رہ کر بانے بار دیں ۔ اپنی خود غرضی اور نفس پروری
پیش نظر ہو ۔ پھر عام خلقت کا رعب بھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
وہ تو شل و حرص و بخل خود و برد ۔ ہیں اور دوں کو خضاب کیا
کر بچے مصرع وہ ۔ خوشتن گم است کرا رہبری کند ۔ میری
مختصر مرضی اپنے منصب ۔ ۔ ۔ عادل فیاض اور عاقل گورنمنٹ
کی خدمت میں عرض ۔ ۔ ۔ کہ ہر وقت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نہیں کے ۔ ۔ ۔ ۔ لیاقت ۔ ۔ ۔
[illegible]
[illegible]

رہنا ہے نیت خاص مقرر فرمائے جاویں ۔ سو کمیٹی کمیٹی سے
تا ہے کا سبب ۔ شرفا نہیں بن سکتا اور ۔ ۔ ۔ نہ ۔ ۔
میں آ ۔ ۔ ۔ قرار دیا جا سکتا ہو ۔ عزت ایسا کون ہو جو عزت کے بچ
کرے ۔ وجہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سکتا ہو سردار ہی یا جاگیردار
عہدہ کا ۔ ۔ ۔ ۔ اپنی لیاقت سے حاصل کیا ہو ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ بیچارہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
اپنے معاصرین مضامین نویسوں سے توقع رکھتے ہیں کہ اس
رفاہ عام و بہتری ملک کے خیالات پر پیش آنے مضامین ۔
جنہیں اخبارات اپنے گورنمنٹ کے حضور پہنچائیں تا کہ اس
نقص کی اصلاح جلد تر صورت پذیر ہو ✦

اخبارات ملکی و ولایتی

سیالکوٹ ۔ ۔ ۔ جناب سیتلا صاحب یہاں موجود ہیں
بچوں کو ۔ ۔ ۔ ہاتھوں سے لے رہی ہیں خدا تعالیٰ جلد اسکو دفع
کرے جس جس بچہ کو ٹیکا ۔ ۔ ۔ اسکو سیتلا کا نام و نشان نہیں
۔ ۔ ۔ جس کو ٹیکا لگا یا گیا ہو اس بچہ سے سیتلا خود بخود ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ بچہ بچا ہو اس سے کیا اُس کو بھی سیتلا کا گزند نہیں
ہوا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اپنے بچوں کو ٹیکا نہیں لگوا تے تھے اور
۔ ۔ ۔ ٹیکا لگانے والوں کا نام سنکر بھاگتے تھے اور اپنے بچوں
کو گھروں میں چھپا رکھتے تھے وہی اب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ہیں اپنے بچوں کو ۔ ۔ سیتلا صاحبہ کے نذر کرتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ ہائے افسوس ہم نے ٹیکا کیوں نہیں لگوا دیا تھا ✦

مسٹر فورسائتھ صاحب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
سے اپنے اصلی عہدہ پر حلقہ انبالہ کے کمشنر مقرر ہو گئے ۔ ۔ ۔ ۔

تجارت چاء ۔ سال حال کے شروع سے ابھی ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ہندوستان کی چاء انگلستان میں فروخت ہوئی ✦

ریل جدید ۔ گورنمنٹ ہند نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ منظور کیا ہے ✦

حادثہ ناگہانی ۔ ۔ ۔ ۔ گزشتہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

میں ایک حادثہ جو کہ افشاں واقع ہوا اور انجن کے پہیہ میں جب پانی پہنچا تو منتظم انجن نے انہیں ایک لمحہ چل ڈالا باہم زرہ وہ پہیہ پھٹ گیا جس سے تین آدمی مارے گئے اور دو زخمی ہوگئے۔ عجیب بات یہ ہوا کہ پہیہ جو پھٹنے کے پچاس گز کے فاصلہ پر پھینکا گیا ایک بنگلہ پر لگ کر اُسے سخت نقصان پہنچایا ﴿

کرونی خویش آمدنی پیش۔ کورسپانڈنٹ پیسہ اخبار ایک عورت کا حال بیان کرتا ہے جسکا خلاصہ درج کیا جاتا ہے کہ ایک بانیہ جسکے پاس سات سو روپیہ کی تھیلی تھی تنہا ذرک ہیلی میں آیا اور جمعدار سے شب باشی کی درخواست کی جسے اُس نے منظور کیا اور اپنے ساتھیوں سے صلاح کی کہ رات کے وقت اسے قتل کریں اور روپیہ آپس میں تقسیم کر لینگے جب یہ حالات باہم طے ہوں کے مشورہ کر رہے تھے بانیہ کے دل میں شبہ ہوا اور دیوار کے سوراخ سے گوش لگا کر ان کی باتیں سنتا رہا جنہوں نے یہ تجویز کی کہ جمعدار ایک سنتری موجود ہیں اور باقی جاکر ایک تیر لگاویں اور جمعدار جو سامنے بانیہ کے اپنے پلنگ پر باہر جاوے تاکہ وہ اگر بانیہ کو تنہا سوتے پاکر قتل کریں۔ بانیہ جو تھے وہ اس کنگر کے پلنگ پر لیٹ گیا اور اُسکے ساتھ جمعدار بھی ایسا بباعث کسی نشہ کے بیہوش ہوکر سو گیا بانیہ نے اُٹھ کر روپیوں کی تھیلی جمعدار کے سر کے نیچے رکھ کے باہر جاکر درخت پر چڑھ گیا اور منتظر رہا کہ کیا واقع ہوتا ہے وہ تھے میں آکے ہمراہی آئے اور بے تامل جمعدار کا سر کاٹ کر دفن کر دیا اور روپیوں کو چھپا دیا تاکہ کسی وقت اسکو تقسیم کرلیں۔ دوسرے دن صبح افسر رند گشت نے آکر پوچھا کہ جمعدار کہاں ہے بانیہ نے درخت پر سے اتر کر سب حال واقعات کہا جسکے مفصل بیان پر سب ملزمان ماخوذ ہوکر حوالات عدالت ہوئے ﴿

سرحدی خبریں۔ خیوان ... کا ایک قافلہ مقام لشکر گروہ سلیمان خیل سے لوٹا گیا فریقین سے کسی جان کا نقصان نہیں ہوا ﴿

لڑائی میں ... عام ہو کر سردار عبدالرحمن خان کو شاہ ...

روس نے طلب کیا ہوا تھا اُسے ہمراہ فوج کے خیوا میں بھیجے ﴿ چار روز ہوئے ... خیوا میں جنگ ہو چکی ہے خیوا والوں کو شکست ہوئی مگر یہ حال درست بالکل صحیح نہیں ہے روس نے کوئی ... ہنوز ... پیمانہ کے وقت سے ... ہیں ﴿

خبر ہے کہ محمد یعقوب خان حاکم ہرات نے خفیہ سردار عبدالرحمن خان خلف سردار افضل خان کو چٹھی لکھی کہ تمام خاندان امیر کابل کے ہلاک کرنے میں مدد مانگی اور یہ بھی ترغیب دی کہ اگر وہ سلطنت پر حملہ کرکے فتح کریگا تو ترکستان کی حاکم ... میں مشغول ہوں ... حوالے کرکے آپکو خوشی سے قبول کرلیجئے ﴿ تجویز یہ ہے کہ جو لینے ترکستان کے محمد یعقوب خان اور سردار عبدالرحمن خان متفق ہوکر کابل پر حملہ کریں اپنے دشمن امیر کابل کو ملک سے نکالدیں کہتے ہیں کہ سردار عبدالرحمن نے جواب میں لکھا کہ میں اس ارادے کو پورا کرنے کے لئے مرتب ... ہوں ﴿

اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ امیر کابل نے ... دونوں راستہ کابل کا بند ... کانی ... ہوا لیکن یقین ہے کہ آئندہ موسم سرما میں ... امین ... جنگ ہوا چنانچہ میرخیل نے شکست پائی اور ۱۰۰ آدمی طرفین کے مارے گئے ﴿

آفت۔ چند گورکھہ سپاہیان نوبری پہاڑ ... واقع ... ضلع گوروں ... ایک چاہ سے پانی نکالنے کے لئے ... رسی ٹوٹ گئی وہ ڈول چاہ میں گر گیا جب اسکے نکالنے کی کوشش کی وہ خود گر پڑا تو جب اسکو کھینچکر نکالنے لگے تو چاہ کا تمام کنارہ گرنے سے سب کے سب کنوئیں میں گر پڑے چار آدمیوں کی جان کا نقصان ہوا ﴿

جناب لفٹنٹ گورنر بہادر۔ جناب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ... کشمیر کو تشریف ...

پہنچے ہیں ... کے ... فوج کو ... زیادہ ہوگئے ﴿

خودکشی۔ جالندھر میں ایک صاحب ... نے اپنے تئیں ... سرکار کی طرف سے ... وصول ... صاحب ... کے مقرر کیا گیا تھا ... کی نسبت شبہ پاکر ... کہا کہ صاحب ... خود ... مکانات کو جہاں اسباب تھا قفل لگا کر ... ایک تاریخ مقرر کی دوسرے دن ... صاحب ... پھانسی دی۔ یہ صاحب ایک اُن ... میں سے تھا جنہوں نے جنگ ... میں اپنی شجاعت دکھلائی تھی ﴿

انتخاب اخبارات تار برقی

... مئی۔ بمبئی۔ خان خیوا نے ... قیدیان روس سے واپس ... اور ... درخواست کی کہ جنگ موقوف کیا جائے ﴿

۱۰ مئی۔ بمبئی۔ ... کسکس ... اور ... گئی ... قیدیان روس مقام کسکس میں پہنچ گئے ﴿

ایضاً۔ لندن۔ ... امریکہ میں ٹیکس کی بابت مفسدہ ہوا ﴿

جج کلارک صاحب نے ... گورنمنٹ صاحب کو تار برقی بھیجی ہے کہ ... گرفتار ہوا ہے ... آج بھیجی گئی ہے ﴿

ایضاً۔ بمبئی۔ مسٹر ... صاحب نے ... کہا کہ گولڈ کوسٹ کی خبر ... نہیں ... اشانٹی کی فوج نے جس کا شمار ... ہزار ... کیپ کوسٹ کی طرف ... جانب سے ... اشانٹی نے ...

حکمت الٰہی کے لینے کو ظاہر کیا ہے۔

نیند

ایک تو نیند جسم کی ہے جس سے سب انسان واقف ہیں لیکن جیسی جسمانی نیند ہے ویسی روحانی نیند بھی ہوتی ہے بہت لوگ ایسے ہیں جو اس دوسری قسم کی نیند میں مبتلا ہیں میرا ارادہ ہے کہ اسکی نسبت کچھ بیان کروں۔

روح کی وہ حالت جسکو نیند کہا جاتا ہے جسمانی نیند کے ساتھ بہت مشابہت رکھتی ہے جیسا جسمانی نیند میں انسان کام کرنے سے باز رہتا ہے اسکا سارا بدن سست ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں جنکے وسیلے سے وہ تمام دن کام کرتا رہتا ہے بالکل بیکار ہو جاتے ہیں اور ہاتھ پاؤں بھاری ہو جاتے ہیں اور [illegible] حواس دیکھنے [illegible] سے بند ہو جاتے ہیں اسی طرح روحانی نیند میں انسان کی روح بالکل سست ہو جاتی ہے [illegible] کی نسبت غافل ہو جاتی ہے اور نجات کی تلاش نہیں کرتی نماز اور [illegible] روحانی کام انسان کے لئے نہایت ہی ضرور ہیں لیکن افسوس کی بات ہے کہ انسان اگرچہ جسمانی کاموں کی نسبت نہایت چستی اور چالاکی ظاہر کرتا ہے پر روحانی کاموں کے انجام دینے میں نہایت غافل رہتا ہے کبھی کبھی جب تیز دہشت کرتی ہے تب انسان زندگی کی طرف اپنا خیال رجوع کرتا ہے لیکن اسکی سرگرمی بہت سریع الزوال ہوتی ہے اور تھوڑی دیر قائم رہتی ہے اور پھر وہ سست اور بے پرواہ ہو جاتا ہے روحانی غفلت جسمانی نیند کے ساتھ ایک اور مشابہت رکھتی ہے جب انسان نیند میں ہوتا ہے تب وہ بالکل بیہوش ہو جاتا ہے اسکے سارے حواس رفتہ رفتہ سن ہو جاتے ہیں پہلے اسکی بصارت دور ہو جاتی ہے وہ کچھ دیکھ نہیں سکتا۔ پھر اسکی قوت شامہ بھی معدوم ہو جاتی ہے اور کانوں کی سماعت بھی رفع ہو جاتی ہے آخرش اسکی قوت لامسہ بھی باقی نہیں رہتی اور وہ ایک عجیب اور حیرت انگیز چیز بن جاتا ہے کہ باوصف زندگی اور حالت جسمانی کے تمام دنیا سے بے خبر ہو جاتا ہے اس حالت میں اگر اسکے سامنے نہایت خوبصورت تصویریں رکھی جائیں اور قیمتی موتی اسکے روبرو دھرے جاویں تو وہ ہرگز انکی طرف خیال نہیں کر سکتا اگر اسکے سامنے نہایت عمدہ خوشبودار پھول رکھے جاویں تو وہ انکی بو نہیں سونگھ سکتا اگر اسوقت اسپر کوئی صدمہ نازل ہووے مثلاً گھر کو آگ لگ جاوے یا کوئی دزد اسکے گھر میں [illegible] ہووے یا کوئی شخص اسکے قتل کا ارادہ کرے تو وہ اس سے بالکل بے خبر رہتا ہے اور کوئی خوف اسکے دل پر پیدا نہیں ہوتا اگر کوئی اسکو خوشی کی خبر دیوے تو وہ ہرگز اس سے خوش نہیں ہو سکتا اس حالت میں [illegible] تو وہ کچھ معلوم نہیں کر سکتا اسکو جگانے کے لئے ضرور ہے کہ آدمی [illegible] ہووے ایسی نیند میں وہ حواس کھو دیتا ہے کہ گویا وہ دنیا سے کچھ واسطہ ہی نہیں رکھتا جو شخص روحانی چیزوں کی نسبت غافل ہے اسکی حالت ایسی ہی ہے اسکو اگر اسکے گناہوں پر مطلع اور نجات کی طرف متوجہ کیا جاوے تو کچھ پرواہ نہیں کرتا اگر اسکے سامنے دوزخ کی شدائد کا بیان کیا جاوے یا اسکو بہشت کے ناز و نعم کا حال سنایا جاوے تو اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا وہ روز تو گناہگاری میں مصروف رہتا ہے اور اسکے نتائج کی طرف کچھ خیال نہیں کرتا اور سوئے ہوئے آدمی کی طرح بالکل بیخوف و خطر خواب کی سی حالتوں میں رہتا ہے گناہگار کی بے خبری اور [illegible] نیند کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے کہ سوئے ہوئے آدمی کے [illegible] بہشت کی خوشی کے خواب دیکھتا ہے لیکن افسوس کا مقام ہے کہ سبب بے پرواہی اسکی بہت ہی خطرناک ہے کیونکہ بیداری ایسی چیز نہیں کہ انسان اسکی نسبت بیخوف و خطر بے پرواہ رہ سکے کیونکہ اگر ہم اس غفلت کی حالت کو نہ چھوڑیں تو ہمارا انجام آخر کار دوزخ اور ہمیشہ کی موت ہے جیسا ہم سوتے ہیں یا خوشی کے خواب دیکھتے ہیں تو چور ہمارے گھر میں آکر ہمارے اسباب کو چرا سکتا ہے اور ہمارے گھر کو آگ لگا دے سکتا ہے یا ہمکو قتل کر سکتا ہے اسی طرح جب [illegible] خواب غفلت میں رہتا ہے وہ خدا اور دوزخ و بہشت کا فکر نہیں کرتا تو شیطان اسپر حملہ کرتا ہے اور اسی تکلیف میں ڈالتا ہے۔

جو لوگ اس خواب سے جاگ اٹھے ہیں اکثر اندوہناک ہوتے ہیں کہ کیوں اتنی مدت تک ایسی غفلت کی حالت میں رہے اور دوسروں کے لئے متفکر ہوتے ہیں اور انہیں جگانے میں کوشش کرتے ہیں اس طرح کے غافل آدمی صرف رذیل قوموں ہی میں نہیں بلکہ اشراف قوموں میں بھی موجود ہیں اور نہ محض جاہلوں ہی کے بیچ میں ہیں بلکہ عقلمندوں کے درمیان میں بھی ہیں کتنے لوگ دنیا میں بیہودہ اپنے دن غفلت میں ضائع کرتے ہیں شام سے صبح تک اور صبح سے شام تک دنیاوی کاموں میں مشغول رہتے ہیں [illegible] میں گرفتار عیش و عشرت ظاہری میں مصروف اور کسقدر تھوڑے لوگ ہیں جو خدا کی نسبت سوچتے ہیں اور [illegible] روحانی بہتری کی طرف متوجہ نہیں ہوتے اس حالت کو دیکھ کر خدا نے اپنے نبی کی معرفت یوں فرمایا ہے بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے صاحب کے چرنی کو جانتا ہے لیکن [illegible] لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں اور نہ مجھکو پہچانتے ہیں۔

اب ناظرین [illegible] میری التماس یہ ہے کہ اپنی روحانی حالت پر غور فرماویں اور دیکھیں کہ ہم نیند کی حالت میں ہیں یا بیداری کی اس امر پر خیال کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ معلوم نہیں کہ ہماری زندگی کسقدر باقی ہے اگر ہماری زندگی کا پیالہ بہت جلد لبریز ہو جاوے اور [illegible] غفلت اور نیند کی حالتیں ہوں تو ہمارے لئے [illegible] بہت ہی مشکل ہوگی [illegible]

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ای ویری صاحب چھپا